ازعدالت عظمی

سب۔ ڈویژنل انسپکٹر (پوسٹل) اور دیگران

بنام

کے ۔کے پاوتھیرن

30 ستمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنا ئک، جسٹسز]

نوکری کا قانون:

پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف ایکسٹرا ڈپار ٹمنٹل ایجنٹس (کنڈکٹ اینڈ سروسز) قواعد، :1964

قاعدہ 8– اضافی محکمہ جاتی ایجنٹ – بدانتظامی – محکمہ جاتی کارروائی – ملازمت سے ہٹانا – اپیل گزار کی سزا کی مقدار پر نظر ثانی کے بارے میں ٹریبونل کی ہدایات پر دوبارہ بحال کیا گیا – سابقہ اجرت ادا کرنے کا دعوی – ٹریبونل نے اس دعوے کی اجازت دی – سزا کا نفاذ تادیبی اتھارٹی کی صوابدید پر ہے – صوابدید کا مناسب استعمال کیا جائے – ہٹانے کی سزا کو کم سزا کے ساتھ بحالی میں تبدیل کر دیا گیا ہے، ٹریبونل سابقہ اجرت ادا کرنے کی ہدایت دینے میں درست نہیں تھا کیونکہ مدعا علیہ کو بدانتظامی کا ذمہ دار پایا گیا تھا۔

راجستھان اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن بنام بھاگومال اور دیگر [1994] ضمیمہ 1 ایس سی 573

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1996 کا 13115–16۔

سنٹرل ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل، ایرنا کولم، کیرالہ کے 1996 کے او اے نمبر 787 / 94 اور آر اے نمبر 2 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے ایس نمبیار، ٹی سی شرما اور سی وی ایس راؤ

جواب دہندہ کے لیے کے ایم کے نائر

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

دونوں طرف سے قابل مشورے سنے۔

مدعاعلیہ کو 6 جون 1985 کو پی اینڈ ٹی ایکسٹرا ڈپارٹمنٹل ایجنٹس (طرزعمل اورنوکری) قواعد، 1964 کے قاعدہ 8 کے تحت محصول ڈیوٹی سے عارضی غیر حاضری کی بدانتظامی کے الزام میں فرد جرم کیا گیا تھا۔ 31 مارچ 1986 کے حکم سے انکوائری منسوخ کردی گئی اور نئی انکوائری کی گئی۔ بعد میں، محکمہ جاتی انکوائری کی کارروائی کے اختتام پر، 9 جولائی 1990 کے حکم کے ذریعے، مدعاعلیہ کو ملازمت سے ہٹا دیا گیا۔ اس نے ٹریبونل میں درخواست دائر کی۔ 28 مئی 1992 کے حکم کے ذریعے ٹریبونل نے سزا کی نوعیت پر دوبارہ غور کرنے کے لیے معاملہ خارج کر دیا۔ اس حکم کو اس عدالت میں ناکام چیلنج کیا گیا اور یہ حتمی ہو گیا تھا۔ اس کے بعد، جب ہٹانے کا حکم دوبارہ منظور کیا گیا تو اسے ٹریبونل میں چیلنج کیا گیا۔ ٹریبونل نے 4 ستمبر 1993 کے حکم نامے کے ذریعے کارروائی کو کالعدم قرار دیا اور ترمیم شدہ قواعد کی بنیاد پر سزا کی مقدار پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت کی۔ ایک بار پھر اسے اس عدالت سامنے خصوصی اجازت کی درخواست میں چیلنج کیا گیا جسے مسترد کر دیا گیا۔ نتیجتاً مدعاعلیہ کو بحال کر دیا گیا۔ اس نے دوبارہ درخواست دائر کی۔ او اے نمبر 787/ 94 میں 5 دسمبر 1995 کے متنازعہ حکم نامے میں ٹریبونل نے اجرت واپس کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں۔

راجستھان اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن بنام بھا گومال اور دیگر [1994] ضمیمہ 1 ایس سی سی 573 میں اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ اگرچہ عدالت عالیہ نے پایا تھا کہ مدعاعلیہ ملازم اپنی بدانتظامی کی وجہ سے سزا کا حقدار ہے، اور اسے کم سزا دی گئی تھی، لیکن یہ سابقہ اجرت ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ہے خاص طور پر جب ٹریبونل نے برخاستگی کے حکم کو مجموعی اثر کے ساتھ دو اضافہ کو روکنے میں تبدیل کر دیا تھا۔ اس لیے عدالت عالیہ کا حکم اس سلسلے میں خارج کر دیا گیا۔ اب یہ طے شدہ قانون ہے کہ سزا کا نفاذ تادیبی اتھارٹی کی صوابدید پر ہے۔ لیکن اتھارٹی سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تمام متعلقہ حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب طریقے سے صوابدید کا استعمال کرے۔ اس معاملے میں، ہٹانے کی سزا اس وجہ سے جائز نہیں پائی گئی کہ مدعاعلیہ عارضی طور پر محصول ڈیوٹی سے غیر حاضر تھا۔ لیکن برخاستگی کے حکم کو کم سزا کے ساتھ بحالی کے حکم میں تبدیل کر دیا گیا ہے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مدعاعلیہ سابقہ اجرت ادا کرنے کا حقدار ہے؟ ٹریبونل اس وجہ سے پچھلی اجرت کی ادائیگی کی ہدایت دینے میں درست نہیں تھا کہ مدعاعلیہ کو بدانتظامی کا ذمہ دار پایا گیا تھا حالانکہ کم سزا دی گئی تھی۔ ان حالات میں اور مندرجہ بالا فیصلے پر عمل کرتے ہوئے، ہم یہ مانتے ہیں کہ مدعاعلیہ بیک ویج کا حقدار نہیں ہے۔ اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

آر۔ پی۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document